کتاب نما

منشور قرآن (Quranic Prism) عبدالحکیم ملک۔ ناشر: اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن پاکستان' ۹ رحیم آباد' پنج ند روڈ' مظفر گڑھ ۳۴۲۰۰۔ صفحات: ۱۲۷۴۔ ہدیہ: درج نہیں۔

قرآن حکیم سے حسب ضرورت استفادے کو آسان بنانے کے لیے' کئی طرح کے اشاریے تیار کیے گئے ہیں جنھیں تبویب قرآن بھی کہا جاتا ہے۔ یعنی آیات قرآنی کو مختلف عنوانات کے تحت اکٹھا کر کے ترتیب دینا یا ابواب بندی کرنا' جیسے سود کے بارے میں آٹھ آیات چار مختلف مقامات پر آئی ہیں' اس اشاریے میں انھیں ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ مرتب کا مقصد یہ ہے کہ اشاریے کی مدد سے ایک عام قاری اپنی زندگی میں پیش آنے والے مسائل پر حسب ضرورت خود حکم رب تعالیٰ کو ایک نظر دیکھ سکے کہ کس عمل کی اللہ نے اجازت دی ہے یا منع فرمایا ہے؟ اگر کسی عمل کا حکم دیا ہے تو اس کی جزا کیا ہے؟ اگر کسی عمل سے روکا ہے تو کس انداز سے؟ یہ بھی معلوم کر سکے کہ ایک ہی عمل کے بارے میں قرآن حکیم میں کتنی مرتبہ ارشاد ربانی نازل ہوا ہے تاکہ اس کی اہمیت کا احساس اجاگر ہو سکے (ص ۱۹)۔

یہ' مضامین قرآن کا سہ لسانی اشاریہ ہے۔ ہر صفحے کے تین کالم ہیں۔ درمیانی کالم میں اصل آیات مع حوالہ و عنوان' دائیں کالم میں اردو ترجمہ اور بائیں کالم میں انگریزی ترجمہ درج ہے۔ عنوانات بھی تینوں زبانوں میں ہیں۔ ابتدا میں تقریباً ۵۰ صفحے پر مشتمل نہایت تفصیلی اشاریہ مضامین و عنوانات دیا گیا ہے۔ آخر میں یہی اشاریہ عربی اور انگریزی زبان میں بھی شامل ہے۔ ایک اشاریہ قرآنی آیات اور سورتوں کا بھی دیا گیا ہے۔ مرتب کہتے ہیں: ''نہایت عجز و انکسار سے عرض ہے کہ تبویب قرآن کی یہ کتاب اس لحاظ سے اپنی نوعیت کی منفرد کوشش ثابت ہوگی کہ پہلی مرتبہ مکمل قرآن کے ۳۰ پاروں پر مشتمل ۱۱۴ سورتوں کی ۶ ہزار ۶ سو ۳۶ آیات ''مصدقہ عربی'' متن کو انگریزی اور اردو ترجمے کے ساتھ بیش بہا جامع ابواب کے تحت ہزاروں ذیلی عنوانات میں تقسیم کر کے پیش کیا جا رہا ہے جس میں ہزاروں (cross references) حوالہ جات بھی دیے گئے ہیں''۔

مولف نے غایت درجے کی قلبی و جذباتی لگن کے ساتھ سالہا سال کی محنت و کاوش کے بعد یہ اشاریہ تیار کیا ہے۔ ان کا مقصد محض ایک علمی (academic) کتاب تیار کرنے تک محدود نہیں بلکہ وہ دلی خواہش

رکھتے ہیں کہ لوگ قرآن کی روشنی سے اپنی زندگی کی تاریکیوں کو روشن کریں۔ دیباچے میں وہ کہتے ہیں: ”میری استدعا ہے کہ اپنے افرادخانہ کو دین کی بنیادی تعلیم سے آراستہ کریں۔ یہ ان کا حق بھی ہے اور آپ کا فرض بھی۔ اس کی بازپرس یوم حساب آپ سے ہوگی۔ اپنے حلقہ احباب [کو بھی] اس کی اہمیت کا احساس دلائیں تاکہ وہ دیگر دنیاوی مصروفیات، دیگر کتب، اخبارات، رسائل اور دوسرے لٹریچر کے مطالعے سے کچھ نہ کچھ وقت قرآن فہمی کے لیے بھی نکالیں“۔

زیرنظر اشاریے کا پہلا ایڈیشن چار سال قبل شائع ہوا تھا۔ یہ دوسرا ایڈیشن ہے جس میں کچھ تبدیلیاں اور اضافے کیے گئے ہیں، اس سے ضخامت میں ۵۰۰ صفحات کا اضافہ ہوگیا ہے۔ ڈاکٹر محمد میاں صدیقی نے اپنے مقدمے میں لکھا ہے کہ ”اس موضوع پر اب تک جتنا کام ہوا ہے اس میں منشور قرآن ایک قابل قدر اضافہ ہے“ (رفیع الدین ہاشمی)۔

مغرب اور اسلام (اشاعت خاص)، مرتبہ: سید راشد بخاری۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، مرکز ایف سیون، اسلام آباد، صفحات: ۱۱۶۔ قیمت: ۶۵ روپے۔

اسلام اور مغرب، اردو میں شائع ہونے والا منفرد جریدہ ہے جو مغرب کے دانش کدوں میں، اسلام اور عالم اسلام کے بارے میں پروان چڑھنے والے افکار و رجحانات کی بے لاگ ترجمانی کرتا ہے۔ ڈاکٹر انیس احمد کی ادارت میں ۱۹۹۷ء سے تاحال اس جریدے نے مغربی (اور بعض مسلم نژاد) دانش وروں کی سوچ کو، خود انھی کے الفاظ میں پیش کرنے کا فریضہ ادا کیا ہے۔

زیرتبصرہ خصوصی اشاعت میں جرمن نژاد نومسلم مفکر ڈاکٹر مراد ہوف مین مرکزی شخصیت ہیں۔ انھوں نے، عالم اسلام کے ایک صاحب نظر رہنما اور **ترجمان القرآن** کے مدیر خرم مراد مرحوم (۹۶-۱۹۳۲ء) کی یاد میں ہونے والے یادگاری خطبات کے لیے چند ماہ پیش تر پاکستان کا سفر کیا۔ یہ تمام خطبات انگریزی زبان میں دیے گئے۔ یہ شمارہ ان خطبات کے اردو ترجمے پر مشتمل ہے، اس میں اسلام آباد، لاہور، اور کراچی میں منعقدہ مجالس خطبات کے مہمانان خصوصی ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری، ڈاکٹر رفیق احمد اور سید شریف الدین پیرزادہ کے کلمات (ص ۱۰۶-۱۱۵) اور متعدد سوال و جواب (ص ۹۴-۱۰۴) بھی شامل ہیں۔

اگرچہ ڈاکٹر مراد ہوف مین ایک نومسلم ہیں، لیکن انھوں نے ایمانی دولت، خداداد ذہانت اور اسلامی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے بے پناہ شوق سے وہ ہفت خواں طے کر لیے ہیں، جو ہم جیسے نسلی اور پشتی مسلمانوں میں سے خال خال کو نصیب ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر مراد مغربی معاشرے میں پروان چڑھے ہیں مگر وہ کسی طرح کی عصبیت میں مبتلا نہیں ہیں۔ بعض جگہ تو وہ حیرت انگیز طور پر ایسے ایسے مفاہیم سے واقفیت بہم

پہنچاتے ہیں جن سے ان کی نکتہ وری اور دانش و بینش کا قائل ہونا پڑتا ہے لیکن کبھی وہ اچانک ایسی باتیں بھی کہہ جاتے ہیں جن کے بارے میں بجا طور پر اسلامی فکرو تہذیب کو تحفظات ہیں۔ مثال کے طور پر یہ کہنا کہ: "خواتین کے چہروں کا پردہ کرنے کی کوئی ٹھوس اسلامی بنیاد نہیں ہے" (ص ۵۳) کسی حد تک نیم بے خبری کا مظہر ہے' تاہم ایسے اشارات پر تجدد یا معذرت خواہی کی بدگمانی نہیں کی جا سکتی۔ ان کا کھلا ذہن بہرحال اس بات کو جاننے کے لیے بے تاب دکھائی دیتا ہے کہ: اللہ اور اس کے آخری رسولؐ کی منشا و مرضی کو جاننے کے لیے فہم دین اور روح عصر میں مطابقت پیدا کرنا' مسلم اہل دانش کی ذمہ داری ہے اور مغرب' اسلام کو جاننے کا خواہاں ہے۔

ان چار خطبات کے عنوانات ہیں: (۱) تہذیبوں کا تصادم' اکیسویں صدی میں' (۲) اسلام: مغرب کے اندیشے اور مسلم ردعمل' (۳) اسلام اور دور حاضر کا نظریاتی بحران' (۴) اکیسویں صدی میں تہذیب اسلامی کو درپیش علم و دانش کا چیلنج--- ان موضوعات کو دیکھ کر ہی مضامین کی وسعت اور تازگی کا احساس' فرد کو کھینچتا ہے کہ انھیں پڑھا جائے۔

اگرچہ انھوں نے بڑے ٹھوس علمی نکات پر بحث کی ہے' تاہم غور و فکر کے نکات کو ابھارنے کا انداز ملاحظہ کیجیے:

> وہ لوگ جو سنت رسولؐ کی پیروی کا دعویٰ کرتے ہیں' وہ کیوں یہ جانتے ہوئے بھی کہ پیغمبرؐ نے کبھی اپنی کسی بیوی کو نہیں پیٹا تھا' سورہ النسا کی آیت ۳۴ کو بنیاد بنا کر خود اپنی بیویوں کو دھنکنا جائز سمجھتے ہیں؟ (ص ۵۳)۔
>
> سورہ بقرہ کی آیت ۲۲۸ کی رو سے مردوں کو عورتوں پر فضیلت اور بڑائی نہیں دی گئی ہے' بلکہ یہ آیت تو قانون طلاق کے ایک تکنیکی معاملے کو زیر بحث لاتی ہے (ص ۵۳)۔
>
> ازراہ کرم یہ بات تسلیم کرلیں کہ مغرب میں اسلام کے پنپنے اور اسلام کی ترویج کے اس وقت تک کوئی امکانات نہیں ہیں' جب تک دنیا بھر کے مسلمان اپنی بیویوں کو وہ حقوق اور آزادی نہیں دیتے' جو انھیں خدا نے دی ہے (ص ۵۴)۔
>
> میرے نزدیک مذہب اسلام خالص سونا ہے۔ دیگر کم خالص مذاہب کے درمیان اسلام ۲۴ قیراط کا مذہب ہے' اور اس کی وجہ اس کا خالص توحید کا تصور ہے' نیز یہ یقین کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات ہی قادر مطلق اور لامحدود ہے (ص ۵۵)۔
>
> جرمنی' فرانس اور برطانیہ میں مردوں کی نسبت عورتوں میں اسلام قبول کرنے کا رجحان زیادہ ہے (ص ۱۰۵)۔

سورہ نساء کی آیات ۳' اور ۳۴ اور سورہ بقرہ کی آیت ۲۲۸ کی تشریح و تعبیر نئے سرے سے کرنی ہوگی (ص ۸۹)۔

ہمیں اپنے عقیدے [اسلام] کا حوالہ ایک آئیڈیالوجی کے طور پر دینے سے گریز کرنا چاہیے' اس لیے کہ اس اصطلاح سے نری سیاست اور دنیوی تصور کا گمان گزرتا ہے (ص ۶۸)۔

انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز مبارک باد کا مستحق ہے جس نے مغرب کے اس قیمتی فرد کے افکار و خیالات اور اسلام اور عالم اسلام سے اس کی دردمندانہ وابستگی کو جاننے کے لیے ان خطبات کا اہتمام کیا اور پھر انھیں رواں سلیس اردو میں پیش کرنے کی کاوش کی۔ مجموعی طور پر یہ ایک مفید اور ذہن کشا کتاب ہے (سلیم منصور خالد)۔

رب کا پیام' خرم مراد"۔ ناشر: منشورات' منصورہ' ملتان روڈ' لاہور۔ صفحات: ۱۶۹۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

محترم خرم مراد کی دینی' تحقیقی' علمی اور اصلاحی خدمات محتاج بیان نہیں۔ قرآنی حقائق و معارف پر وہ گہری نظر رکھتے تھے۔ عامتہ الناس تک قرآن کا پیغام اس کی حقیقی روح کے ساتھ پہنچانا' قرآنی تعلیمات کے مطابق افراد کی تربیت' انھیں جہاد و دعوت کے لیے تیار کرنا اور اس راستے میں ہر قسم کے ایثار و قربانی کے لیے تیار کرنا کہ وہ اس طرح جنت کی منزل حاصل کر کے فوز عظیم سے ہم کنار ہوں' ان کی زندگی کا مقصد رہا۔

منشورات کے زیر اہتمام' بعد از وفات شائع ہونے والی ان کی یہ تازہ ترین تصنیف' قرآن پاک کے ان چودہ منتخب حصوں پر مشتمل ایسے دروس کا مجموعہ ہے جو ٹیپ پر محفوظ کر لیے گئے تھے۔ ان دروس کا آغاز ام الکتاب یعنی سورہ فاتحہ سے ہوتا ہے جسے "سیدھا راستہ" کا عنوان دیا گیا ہے۔ سورہ فاتحہ اور سورہ الضحٰی مکمل سورتیں ہیں جب کہ باقی قرآن پاک کی طویل سورتوں الحج' النمل' الحاقہ' التوبہ' البقرہ' النساء' الواقعہ' الحدید' الکہف' یونس' حم السجدہ اور یٰسین کی منتخب آیات ہیں جنھیں ان کے موضوع و مضمون کی مناسبت سے موزوں و مناسب عنوانات دیے گئے ہیں۔ یہ حصے دراصل ایک نصاب ہیں جس کے ذریعے قرآن کے بنیادی مضامین اور اس کے پیغام کو خود قرآن سے سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مصنف نے ہر سورہ کے تعارف' پیغام و سبق' موضوع و مضمون پر مختصر بیان کے بعد اس کی ہر آیت کا اور جہاں ضروری سمجھا گیا ہر لفظ کا آسان اور سلیس زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے اس کی عام فہم انداز میں وضاحت و تشریح کی ہے۔ انداز بیان کی خوبی اور خطابت کی تاثیر اول تا آخر قاری پر انجذابی کیفیت طاری

کیے رکھتی ہے۔ یہ مجموعہ تربیتی نقطۂ نظر سے مرتب کیا گیا ہے۔ مسلمانوں میں دینی شعور پیدا کرنا، اسلام کی حقانیت بہ دلائل ثابت کرنا، اسلامی تعلیمات کو ہر خاص و عام تک پہنچانا اس کا مقصود ہے۔ اس میں تعلیمات قرآنی کی روشنی میں زندگی گزارنے کے راہنما اصولوں کو موضوع بنایا گیا ہے تاکہ ان کے مطابق مسلمان اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی مرتب کریں۔ امید کی جاتی ہے کہ محترم خرم مراد کی دوسری کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی راہ عمل کے لیے ایک راہنما کتاب ثابت ہوگی اور قارئین میں قبول عام کی سند حاصل کرے گی **(نوراکینہ قاضی)**۔

اَسْمَاءُ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ (حصہ اول)، مولف: رشید اللہ یعقوب۔ ناشر: رحمتہ للعالمین ریسرچ سینٹر، مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳، زمزمہ، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰۔ صفحات: ۲۵۴۔ قیمت: صدقہ جاریہ۔

الصلوۃ والسلام علی رحمتہ للعالمین کے بعد اسی اعلیٰ معیار پر یہ کتاب سامنے آئی ہے۔ اللہ کو اچھے ناموں سے پکارنے کی تاکید قرآن کریم میں بھی کی گئی ہے اور احادیث میں بھی اللہ کے صفاتی ناموں کے فضائل و مناقب اور اثرات بیان کیے گئے ہیں۔ اس موضوع پر بہت سی کتابیں دستیاب ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب میں روایتی اسلوب سے ہٹ کر جدید انداز اپنایا گیا ہے۔ تحقیق کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے مصادر اور حوالہ جات کا اہتمام کیا گیا ہے اور اسماء الحسنیٰ کی تلاش اور حفظ میں سہولت کے لیے گوشواروں سے مدد لی گئی ہے۔ اردو میں یہ کام پہلی مرتبہ ہوا ہے۔

کتاب میں پہلے وہ قرآنی آیات مع ترجمہ دی گئی ہیں جن میں اسماء الحسنیٰ کا ذکر آیا ہے۔ اس کے بعد ان احادیث کا تفصیلاً ذکر کیا گیا ہے جن میں یہ نام آتے ہیں اور ان کے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ پھر اللہ کے ناموں والی احادیث تفصیلاً بیان کی گئی ہیں۔ ان روایات کو جمع کیا گیا ہے جن کے مطابق اللہ کے ناموں کی تعداد ۹۹ یا اس سے زائد (۳۰۰) ہے۔ اسم اعظم سے متعلق روایات بھی یک جا کر دی گئی ہیں۔ محدثین، محققین اور اہل علم کی تخریج کو گوشواروں کی مدد سے واضح کیا گیا ہے اور گوشواروں کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اسماء الحسنیٰ کی مکمل تحقیق کے منصوبے کی وسعت کے پیش نظر کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ موجودہ جلد تحقیقی کام پر مشتمل ہے، جب کہ دوسری جلد میں اللہ کے ناموں کی تفصیل، معنی و صفات اور وظائف پر بحث کی جائے گی۔

اس غیر معمولی کاوش پر رحمتہ للعالمین ریسرچ سنٹر مبارک باد کا مستحق ہے۔ صدقہ جاریہ کا یہی مطلب معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب بلاقیمت حاصل کی جا سکتی ہے **(امجد عباسی)**۔